قابلِ رشک گھر

- تزئین و آرائش کی بنیاد سادگی پر ہو۔

میرے دوستوں میں قابلِ رشک ہے وہ جو دنیاوی سازوسامان میں نہایت ہلکا پھلکا ہو۔ (مسند احمد ، ترمذی)

- ہر صبح کا آغاز نمازِ فجر کے بعد اہلِ خانہ کے ہمراہ تلاوت و تفہیم قرآن سے ہوتا ہو۔

اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا (بنی اسرائیل ۱۷:۷۸)

- ٹی وی، کیبل اور انٹرنیٹ کا استعمال محض تفریح نہیں، برائے علم و آگہی ہوتا ہو۔
- حلال اور حرام کا شعور جذبۂ شکر اور قناعت کی ترغیب دلاتا ہو۔

دولت مندی زر و مال کی کثرت سے حاصل نہیں ہوتی. غنی وہ ہے جس کا دل غنی ہو۔ (بخاری ، مسلم)

- رشتے دار (میکہ، سسرال) پڑوسی، مہمان، بزرگ سب کے ساتھ محبت و ایثار کا معاملہ ہوتا ہو۔

باہمی تعلقات کی خرابی سے پوری طرح بچتے رہو- کیونکہ یہ چیز دین کا صفایا کردینے والی ہے۔ (ترمذی)

- سب گھر والے اکٹھے بیٹھ کر کھانا کھاتے ہوں۔ گھر کے اندر سادہ اور ساتر لباس، دوپٹے کا اہتمام، اور نظروں کی حفاظت کی جاتی ہو۔

حیا ایمان کا جز ہے۔ (بخاری ، مسلم)

- خوشی، غمی کی رسومات، عیدین و تہوار سب اسلامی تہذیب کے عکاس ہوں۔
- گفتگو میں غیبت، چغلی، بدگمانی اور طعنہ زنی سے بچنے کا اہتمام ہوتا ہو۔

یہ لوگوں کی زبانوں سے نکلی ہوئی باتیں ہی تو ہیں جو اُنھیں منہ کے بل یا ناک کے بل دوزخ میں ڈالیں گی۔ (ترمذی)

- گھر کی فضا شکر گزاری کی ہو، اسلامی تعلیمات پر عمل ہوتا ہو، راحت و سکون کا گہوارہ ہو۔

خوش نصیب ہے وہ شخص جو ایمان لایا ، لہوولعب سے بچا ، حق دار کو اُس کا حق دیا ، ضرورت بھر سامان رکھا اور وسعت و قدرت کے باوجود سادگی اختیار کی-

(خیر خواہ)